

إِنَّمَا الْأَذْكُرُ لِلْعَلِيِّينَ

رسَّانِ تَجْوِيدِي

نُورَانِ قَاعِدٍ

إِذَا لَكَ سُلْطَانٌ

لَا هُوَ بِكَاسِنٍ

تحقیقی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حدائقات یہ حروف مفردات بیانادیں اسی میں بچے کے تلقین اور سنت

کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اور پر سے بچے اور بچے سے اور کی طرف پڑھوائیں اگر اس تحقیقی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگئے تک جائے گا اور کمزور بیاناد پر اچھی نیارت ممکن نہیں۔

ج	ث	ت	ب	ا
ر	خ	د	خ	ح
ض	ش	ص	س	ز
ف	ع	ع	ظ	ط
م	ل	م	ل	ق
ب	ي	ي	ه	واد

تختی نمبر ۲ مُركبات

(۱) مرکب حروف کا ایک ایک کر کے ان کی پہچان کرو اگیں مثلاً امیں دائیں طرف والاں سے اور با امیں طرف والاں الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے روکھل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اپر رکھ دیں تو کونسا حرف سن جائیگا اور ت کے نقطے پچھے رکھ دیں تو کونسا حرف ہو گا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **ف و ق** پچھے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاتھے میں سوائے موئے حروف کے جو حروف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

خ	ی	ج	ج	ج
ن	م	ش	م	ی
ن	ت	ث	ن	ل
ب	ی	ت	ش	ل
ت	ی	ش	ن	ج
خ	ح	خ	ب	ج
ب	ح	خ	ت	ت
ب	ه	ه	ن	ه
ج	د	ذ	د	ه
خ	ر	ن	ج	خ

ر	ذ	ز	یز	س	
ش	سل	شل	ص	ض	
ط	ظ	ص	ب	ط	ضا
ظا	ع	غ	ء	عن	
غ	ص	ضغ	بعد	تغذ	
ا	و	ئ	ف	ق	
و	قو	ف	و	فقل	قفل
یف	م	م	ح	م	ل
	ت	م	ت	م	ت

تعالیٰ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تحقیقی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلب کو حفظ کرنا موجب برکت ہے

الْجَمْ	الْبَصْ	الْبَرْ	الْبَرْ
كَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	بَرِيْدٌ	بَرِيْدٌ
بَسْ	بَصْ	بَرْ	بَسْ
بَنْ	بَقْ	بَرْ	بَسْ

تحقیقی نمبر ۴ حرکات

هدایات حرکات اس طرح یاد کرو ایس کہہ ہو اپر زیر نیچے پیش اور مراہ جھا۔ حروف پر حرکات لکا کر بتائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ ساتھا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جس کا محسوس ہو اور مجھوں بھی شہونے دیں **تبیہ** جس الف پر جرم یا کوئی حرکت ہوں سے ہمزة کہتے ہیں حرکات کی تحقیقی میں حروف کے تعداد کی ترتیب کا لیٹار کھا گیا ہے۔ لہذا پچھے کو بتائیں کہ یہ دو، ہ یا تین حروف طدت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ پہچانے جاتے ہیں۔

بُ	كَ	بَ	أَ	رَ	أَ
----	----	----	----	----	----

ع	ع	غ	غ	خ	ح
غ	غ	خ	خ	خ	خ
ق	ق	ك	ك	ك	ك
ج	ج	ش	ش	ش	ش
ي	ي	ض	ض	ض	ض
ل	ل	ن	ن	ن	ن
ر	ر	ط	ط	ط	ط
د	د	ت	ت	ت	ت
ص	ص	س	س	س	س
ز	ز	ظ	ظ	ظ	ظ

ڏ

ڻ

ڙ

ڏ

ڏ

ڏ

ڻ

ڻ

ڻ

ڻ

ڻ

ڻ

ڦ

ڦ

ڦ

ڦ

ڦ

ڦ

تحقیقی نمبر ۵ تنوین

ہدایت وزیر دہنگیر دہنگیر و کوئون کہتے ہیں اس تنوین کی تحقیق سے فائدہ کرنے کی مشق کروائیں۔ تنوں کی میں آواز پہنچانے کا ہم ہے۔ پیچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنڈ کرنے کا قادہ یوں بھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ہم ع ح غ خ ل د م سے کوئی حرف آئے تو تنوں میں ہو گا ان کے لئے کوئی اور حرف آ جائے تو غنڈ ہو گا۔ **نسبتیہ** پیچے سے پہنچیں کہ یہاں تنوں کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پہنچاہو۔ **نسبتیہ** زر کی تنوں میں اس کا اہم لیا جائے ایسے ہی یا کہ بھی۔

ڦ

ڦ

ڦ

ڦ

ڦ

ڦ

ڻ

ڻ

ڻ

ڻ

ڻ

ڻ

ڏ

ڏ

ڏ

ڏ

ڏ

ڏ

ڙ

ڙ

ڙ

ڙ

ڙ

ڙ

سَا	سِسِ	سَصَا	سِسِ	سَا
ڈَا	ڈِڈِ	ڈَدِی	ڈِڈِ	ڈَا
طَا	طِطِ	طَدَا	طِطِ	طَا
نَا	نِنِ	نَرِنِ	نِنِ	نَا
ضَا	ضِضِ	ضَيَا	ضِضِ	ضَا
شَا	شِشِ	شَجَا	شِشِ	شَا
گَا	گِگِ	گَقَا	گِگِ	گَا
خَا	خِخِ	خَغَا	خِخِ	خَا
حَا	حِحِ	حَغَا	حِحِ	حَا
هَا	هِهِ	هَهِهِ	هِهِ	هَا

تخت نمبر ۲ مشق حركات و تنوين

هدایات یہاں بچے پچے سے کر دیں اور حروف کو ملانا خود تلا میں۔ اگر بچے حروف یا حركتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرا میں۔ جب تک بچے خود مجہد کرنے لگیں آگے سبق ہر گز نہ دیں۔ اس اصول کو کمی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر رضائی ہو گی۔ **تبیہ** یہاں بھی غنی کی مشق سابق طریقے پر کر دیں کہ تنوین کے بعد اگر وہ ع ع خ ل د آئے تو غنی میں ہو گا ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنی ہو گا۔ **نبوت** (ر) پر اگر زبریا پیش ہو تو (ر) مولی ہو گے۔ اگر زیر ہو تو (ر) باریک پر جھیس گے۔

اَبَدَا	اَحَدٌ	اَخَدٌ	اَذْنَ	اَمْرٌ
اَنْ	بَخْلٌ	بَرَّةٌ	جَعَلَ	جَمْعٌ
حَسَدٌ	حَشَرٌ	حَشِيشٌ	خَلَقَ	خُلُقٌ
ذَكَرٌ	رَفَعٌ	رَقَبَةٌ	سُرٌّ	سَفَرَةٌ
صُفَّا	وَسْطًا	طَبَقٌ	طَبَقًا	طَوَّيٌّ
عَبَسٌ	عَدَلٌ	عَكْفٌ	عَمَدٌ	عَنْبَانٌ

عَبْرَةٌ فَعَلَ قَرْةٌ قُتِلَ قَدَرَ
قُرْيَ قَسَرٌ كَبَرٌ كَتَبٌ كَسَبٌ
كَفَرٌ كَفُوا الْبَدَلُ لَهْزَةٌ لَهْبٌ
مَهْدٌ لَخَرَّا وَجَدٌ وَسَقَ وَقَبَ
وَلَهْ دَهْبٌ هَهْزَةٌ هَدَى

تختی نمبر ۷ کھڑی زر کھڑی زر اُٹا پیش

ہدایات ہذا ہر رکھنے کی رہبرانہ چیزیں لوایک الف بی مقدار میچ اور پڑھا جائے۔ ہذا
ہر لف دہ کی جگہ لہڑی تری رہا۔ مددہ کی جگہ اور ان پیش وہ دہ کی جگہ ہے۔
بیوں ترکاتن میچ بہ 4 سے ۱۰۰۰ ترہا نے پڑھن اور ہذا ۷۵ تک کافی ہے۔ سمجھ میں
لسمیہ ہے، رہیہ ہے جداتے، لے جاتے مغلی، مار، سیکھ جس سے۔ پڑھیں میں
بڑا۔ صدمہ میں ایک اور اور ایک نیا ایک ایک جس پر جو۔ اس طور پر جس

بِيْهُ دَنْجَعْ

خ	ن	ث	ج	د	ذ
ن	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ل	ل	ل
	و		ه	ه	ه
			ع	ع	ع

تحقیقی نمبر ۸ مدد ولیم

هدایات چند دویں یہ تیوں ۷ فرمادا ہاتھیں سے پکے ۷۰۰ لفڑا اور سارے پکے خیش ۷۰۰ لفڑا کی ۷۰۰ پکے ۷۰۰ لفڑا کی ۷۰۰ لفڑا ایسا ۷۰۰ لفڑا کے ملتے ہیں۔ نکتہ میں تین چھوٹے ۷۰۰ لفڑا ایسا ۷۰۰ لفڑا کے ملتے ہیں (اصل ایسا ۷۰۰ لفڑا کی ۷۰۰ لفڑا کی ۷۰۰ لفڑا کے ملتے ہیں)۔

بَا	بُوَا	بُنِيَا	بَنِيَا	بُرِيَا
شَا	شُوَا	شِنِيَا	شَنِيَا	شُرِيَا
خَا	خُوَا	خِنِيَا	خَنِيَا	خُرِيَا

زَا	زُوَا	زِيْنِي	طَا	طُوَا	طِيْنِي
ظَا	ظُوَا	ظِيْنِي	فَا	فُوَا	فِيْنِي
هَا	هُوَا	هِيْنِي	بَا	بُوَا	بِيْنِي
عَا	أُوَا	أِيْنِي	جَا	جُوَا	جِيْنِي
دَا	دُوَا	دِيْنِي	ذَا	ذُوَا	ذِيْنِي
سَا	سُوَا	سِيْنِي	شَا	شُوَا	شِيْنِي
صَا	صُوَا	صِيْنِي	ضَا	ضُوَا	ضِيْنِي
عَا	عُوَا	عِيْنِي	غَا	غُوَا	غِيْنِي
قَا	قُوَا	قِيْنِي	كَا	كُوَا	كِيْنِي
لَا	لُوَا	لِيْنِي	سَا	مُوَا	مِيْنِي

ن نوا نن و دو دی

ھرو دی یا ھرو سا کے پسندیدہ یا جو ٹھیک نہیں ملتے ہیں ان کو پڑھتے ہیں کچھیں یا جو جکھا
دینے سے سارے بھروسے پڑھنے سے پری پڑھے۔ یا جو کہ یا جو ٹھیک نہیں سے ہوتے ہیں اس لئے اس کو نہیں کہتے ہیں

ن	نوا	نن	و	دو	دی
ذ	ذی	ر	ری	ز	زی
س	سے	ش	شو	شی	ص
ض	ض	ظ	ظو	ظی	ظی
ر	ری	ن	نو	نی	ا
ب	بو	بی	جو	جی	حو
خ	خو	خی	عو	سی	حی
ف	ف	ق	کو	کی	غی

مَدْحُودٌ مَدْحُودٌ مَدْحُودٌ
مَدْحُودٌ مَدْحُودٌ مَدْحُودٌ

تحقیق نمبر ۰ مشق حرکات

اَمَنَ اُوْيِ اَزِيْدَةِ اَلْفِ اَيْنَ
بِهِ جَاهَ جُوْعَ خَوْفِ
خَيْرِ دَوْدَ ذَلِكَ رَضُوْا شَاءَ

مَلَكٌ شَفِيعٌ طَغَى طَغَرَا طَيْرَا

عَادٌ عَالٌ شَيْنٌ فَيْدٌ قَانٌ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدَا كَيْفَ لَوْح

لَيْسَ مَالَا نَارَا مَاءِ وَيْلٌ

بَوْهٌ يَرَةٌ حَاسِدٌ حَافِظٌ

دَافِقٌ شَادِيدٌ عَابِرٌ عَابِدٌ

غَاسِقٌ نَاصِرٌ وَالِيدٌ أَعْوَذٌ

أَكِيدٌ بَخَافٌ يَذَادٌ يُقَانٌ

ثَرَبٌ حَسَابٌ سُبَابٌ سَرَاجٌ

سَلَهٌ شَدَادٌ شَرَابٌ صَوَابٌ

طَسَاءِمَرْ عَذَابٌ عَطَاءَ غُشَاءَ

كِتَابٌ لِبَاسٌ لِسَانٌ

مَنَابٌ مُطَلَّعٌ مَنَاشٌ

مَفَازٌ زَيَانٌ فَقَانٌ

ثُبُورٌ شُهُودٌ قَعُودٌ

وَجْهَةٌ أَشْيَاءٌ بَصِيرَةٌ

خَبِيرَةٌ رَحْمَةٌ عَظِيمٌ

قَرِيبَةٌ كَرْبَلَةٌ مَرْبِيَطٌ

رَوْبَرٌ يَتَبَيَّنٌ يَسِيرَةٌ رُوْبَرٌ

قُرْبَشٌ سَهِيْشَةٌ أَسْوَدَةٌ

وَضْوَءٌ حَوَّاْيِهَ يَرَمِيْن

تختی نمبر ۱ ملکون یعنی جزوم

حروفی صورت ورنہ میوارہ کیں، سچاوت کے جہاں ہاتھیں بارہ میں **سوال** لازم ہے یہاں ہوتا ہے **جواب** اور **سوال** لازم ایسے ہو جو ہاتھیں **جواب** سانچے **سوال** لازم ہے اسی سچی مرچ پر حساب ہے **جواب** پہلے ہے اسی صرف یہ مرتبہ کل میں حروفی صحت پر حاصل یاں، حجاتے کہ آوارہ وافی میں واقع خوب تھا ہیں، مثاٹ، س، ص میں اور دیر، ط، میں اور ای طبقت طاہری، ک، میں لاق ہونا صورتی ہے۔ مدد اور پیچی مجھ پر، شش جو کی کمی چاہے۔

آب	اب	اُب	آٹ	رات
آٹ	آٹ	اٹ	آٹ	آخ
آخ	آخ	اخ	آخ	آخ
آخ	اخ	آخ	آخ	آد
آد	آد	اڈ	آڈ	لار
لار	اڈ	آڈ	آڈ	آس
آس	آس	اڑ	آڑ	آز
آز	آز	اڑ	آڑ	آز

ش	س	آ
ض	ص	أ
ظ	ط	إ
ك	ك	ك

تختی نمبر ۱۱ مشق شکون

سوال اس سال ایک عرب ٹکرے کو اپنے ہداں لے چکی، وہ عجیب
کا بڑا سوال رکھا۔ اس ٹکرے کو پہلے اپنے ٹکرے کے پیشے میں
کہا گیا تھا کہ اس کی کوئی کامیابی نہیں ملے گی۔ اس کا جواب
کیا گیا؟ اس کی کامیابی کی حکمت میں سبھی کامیابیوں کی کامیابی
کی وکالت وہ تھا۔ (الف) عکس میں اس کا جواب کیا ہے؟

آنستِ لَنْدِ بَلْ بَطْشَ بَلْ
گَنْتَ لَنْتَ آمِرِ بَرْدَاجَهَ

جَبْلٌ خَسِيرٌ خَلْقًا سَبِّحًا سَبِّقًا

شَانٌ صَبِّحًا ضَبِّحًا عَبْدًا

عَدْنٌ عَشِيرٌ عَصِيفٌ غَرْقًا غَدْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَاسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ زَخْلًا نَشْطًا نَفْسٌ

نَقْعًا لِسْرًا آبْقى تَرْضى تَنْسى

يَخْشى لِسْعَى يَتَلْوَا يَدْعُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي الْقَتْ آمْهَلْ إِقْرَأْ

فَارْغَبْ فَارْصَبْ وَانْحَرْ أَخْرَجْ

آرْسَلْ أَغْطَشْ آفْدَحْ آكْرَمْ

اَللّٰهُمَّ اَنْشِرْ اَنْقَضَ دَمَدَرَ

عَسْعَسَ اَعْبَدْ نَعْبَدْ يَخْرُجْ

يَحْسَبْ يَشْرَبْ يَشْهَدْ تَرْهَقْ

تَعْرُفْ اُقْسِمْ يَبْرِيْعْ يَنْفَخْ

يَنْقِلْبْ يُوْسُوْسْ تَقْلَتْ حُشْرَتْ

سُطْحَتْ كُشْطَتْ نُشَرَتْ

نَصْبَتْ اَثْرَنْ وَسَطْنَ فَرَغَتْ

ثَاثُونْ يُسْقَوْنْ يَفْعَلُونْ

يَعْمَلُونْ يَعْدَمُونْ يَضْحَكُونْ

يَكْسِبُونْ يَدْخُلُونْ يَنْظَرُونْ

لَهُ بُرْ وَنَ أَنْعَمَتْ أَنْزَلْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَعَنَا وَضَنَا

طَفَ بُرْرَةٌ مَرْجَرَةٌ مَلْكَرَةٌ

سُفِرَةٌ وَصَرَّةٌ مُسْغَبَةٌ

مَقْرَبَةٌ مَدْرَبَةٌ تَضْمِيلٌ تَفْوِيجٌ

تَكْلِيْبٌ تَسْرِيْبٌ سِكِيْنٌ

مَهْوَنٌ مَهْفَظٌ بَخْرُونٌ سُرْرَاطٌ

شُوْدٌ أَبُوَايَا مَصْفُوفٌ أَرْوَاجَا

أَشْنَايَا لَاطِحْمٌ أَعْنَابَا أَفِاجَا

أَفَافِقٌ قُرْآنٌ أَلْمَدُ وَالْفَجْرٌ

وَالْفَتحُ وَالْعَصْرُ مِنَ الْعُصُرِ

مَعَ السُّرِّ مَالْقَارِبَةِ وَلَا

الْوَدَدُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ كَانَ فَرَّا

الْمَبْشُوشُ كَانَ عَنِ الْمُنْفَشِ

كَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضَ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ سَنْدَذِي

الْعَرْشُ يَنْعُونَ الْبَاهَوْنَ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ أَمْ بَيْلَ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْأَنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

نَقْوِيِّهِ أَحْطَمْنَاكَ الْكَوْرَطَ الْأَنْ

تختی نہر ۱۷

ہدایات پوچھوں اور حکایات۔ جواب یہ ہے۔ جو میں سوال چھینا ہے۔
”اے بُویں ہے یہ۔ حوب تشدید سوال تشدید۔“ فتنہ کی کہتے ہیں
حواب تشدید۔ سوال تشدید۔ اور فتنہ جو یہ سوالات تھے۔ حواب، مہمن
ایک مرتبہ پہنچے درپر میں اور وہی مر جائے خود۔ سوال تشدید اور سلطنت یہ ہے
یہ حوب منہجی ملی۔ ساتھ ہزار بڑے

مشق تشدید

فاعدہ میں ورنہ مشرد میں جیسا کہ دستاں مکالمہ کے پسند ہی کہ
مکالمہ کے پسند ہے اسی کے لئے اس کا ایک ایسا بیان ہے کہ اس کے
کام کے لئے اس کے پسند ہے اسی کے لئے اس کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَذَبَ نَعَمْ يَظْنُ يَحْضُ جَنَّةٍ
ذَرَّةٌ فُوَّةٌ كَرَّةٌ سُرَّةٌ قَدَّرَةٌ
كَلَّبَتْ زُوْجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ
سُبَّرَتْ عُطَلَتْ كُوَّرَتْ تَطَلَّعُ
تُحَرِّتْ نِسَرْهُمُ الْبَيْنَةُ
قَبَّةٌ عَشِيَّةٌ مُذَكَّرٌ أَيَّانَ
أَيَّانَ لِتَهُ تَجَلِّي تَصَدِّي تَرَكِي
تَوَلِي تَوَابَيْاً ○ تَجَاجَ غَسَاقًا
فَعَالَ كَذَّابًا وَهَاجَ مُهَدَّدَةً ○
مَكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالثَّرَابُ وَالثِّلْثَاثَةِ وَالذِّغْبَةِ

وَالسِّرِّحَةِ فَالسَّاقِتِ فَالْمُدَبَّرِ

تَبَلَّى السَّرَّايرُ فِي هَلِ الْكُفَّارُ

بِالْخُنَسِ الْجَوَارِ الْكُنَسِ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

گری یورانی قاعدہ آپ نے پیسہ پوری محنت کے ساتھ چھپا اور دال، دلوں طرح خوب یاد کرو
دیا۔ تو اسکے بعد یہ محنت آپ کی رہکری میں کم ہو چکی۔ اور قرآن کریم کو پچھے ہٹانی سے پڑھ سکتا ہے۔

تحنیت نمبر ۱۷ مشق اشدید مع سلوان

مَرْوَارِيَّنِي مُدَرَّتُ حُقُّقُ خَفَّتْ

تَدَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمَتْ وَالصُّبُّوح

وَالشَّهِسِ وَالشَّفْعَ بِالصَّبْرِ

الصَّفِيفُ الْأَلِيلُ الشَّدِيدُ الْأَرْبُو
سِرْبِيلٌ جَهَنَّمُ مُنْفَدِدٌ شَانَ
أَجَنَّ حُبُّ الْخَيْرِ إِذَا أَلَّ سَهَّا
الشَّقَقُ فِي الظَّلَاقِ الْجَهَرُ الشَّاقِبُ
مِنْ دَرِ السُّوَاسِ الْخَنَّاسِ مُ

تختني نمبر ١٥ تشدید مع تشدید

يَرْبِي يَرْكَسُهُ أَبْهَرْ شَرَّ أَهْرَمْ
عَدْ لَيْلَ عَدْلَوْنَ طَنَّ الْأَلَيْنَ
لَرَ الَّذِينَ مِنْ شَرِ الْكَلْمَتِ
فَعَالَ لَرَ يَرْ يَدْ طَ

تحقیقی نمبر ۱۲ تشدید بعد حروف مدد

پچھے کوچھ یوں کروائیں صاد الف لام زیر ضال لام دو زیر لا (ضَالَّا) واو صاد زیر (وَضَعْ صَادْ فَالْكَفْرِي زَيْر صَادْ فَالْكَفْرِي زَيْر فَالْصَّفَّ تَازِيْرْتْ (وَالصَّفَّتْ)

ضَالَّا دَآبَةَ حَاجَلَكَ حَاجَلَكَ

لَضَالُونَ دَلَالَ الضَّالِّيْنَ أَتَحَاجَلَونَ

وَلَالَّهُ حَضُونَ وَالصَّفَّتْ جَاءَتْ

الصَّالِحَةُ فِيْذَى جَاءَتْ الظَّالِمَةُ

الْكَبُرَى طُ

خاتمه اجراءے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تھوین کے بعد ایسے کلمے میں حروف یہ مون (ی) ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (ر) میں ہاندہ باقی چار حروف میں خد کے ساتھ ادھام ہو گا۔ پھر کوئی سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جسم والے حرف کا کٹھنیں پڑھتے ہیں (من دیکھ) (۲) تھوین کے بعد حمزہ وصل ہو تو وہ ایک نون کے پیچے زیر لکھا کر اگلے حرف سے ملتے ہیں اور تھوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعنی کہتے ہیں

تبیہ زیر کی تحریر میں جو الف بکھا جاتا ہے وہ یہ حاصل ہیں جاتا (۳) نون سا کن یا تھوڑی کے بعد (ب) آجائے تو یہ دنوں سیم میں جاتے ہیں۔ اور ان پر غصہ بھی ہوتا ہے (۴) نیم سا کن کے بعد (ب یام) آجائے تو میں سا کن میں غصہ ہو گا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام پار یک ہو گا۔ جیسے (بسم اللہ) اور اگر لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لام موتا ہو گا جیسے (اللہ، ناز اللہ)

جَزَاءً أَلِلَّٰهِ كَمَا أَعْطَيْنَا إِلَيْنَا
 لَيْلَ بَهْرٌ خَيْرٌ يَرَهُ شَرٌ يَرَهُ
 مِيقَاتٌ يَوْمَ فَمَنْ يَعْمَلْ يَوْمَ مِيزِنٍ
 يَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ
 مَنَ اللَّٰهُ صَحْفًا مَطْهَرٌ صَفَاقٌ لَا
 يَكُونُ قُلُوبٌ يَوْمَ مِيزِنٍ وَاجْفَهَ
 أَبْصَارٌ هَا سَرَاجًا وَهَا جَارٌ وَانْزَلْنَا
 أَكْلًا لَكُنَّا وَرُجُبُونَ إِلَيْنَا جُنَاحًا

جَهَّاً طَعْنَةً أَخْوَى مُعْتَدِلَ أَشْيَمْ

إِذَا تُشَلِّي نَارًا حَمِيمَةً لَتُسْقِي مِنْ

عَيْنَ إِنْيَةً مِنْ بَحْلَ لَيْلَيْنَ

مِنْ بَعْدِ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَتُسْفِعَ

بِالنَّاصِيَةِ بِدَرِّهِمْ مُطَهَّرَةً

بِالْبَرِّيِّ سَفَرَةِ كَرَامِ بَرَّةِ طَهْرَةِ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلَيْ دِينَ إِنَّ

سَبَّهُرْ بِهِمْ تَرْصِيَهُمْ بِحِجَارَةِ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِمَّ أَلْلَهُمْ

رَبَّكُمْ بِالْخَيْرِ

یہ کہات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہستے میں اور طرح

نمبر	الستکی صورت	ہستکی صورت	نام صورت	نمبر	الستکی صورت	ہستکی صورت	نام صورت
۱	لَئِنْ تَعْدُهُمْ	لَئِنْ تَعْدُهُمْ	۱۷	أَنْ	أَنْ	أَنْ	الْكَهْفُ
۲	يَسْتَعْظِمُ	يَسْتَعْظِمُ	۱۸	الْبَرَّةُ	الْبَرَّةُ	۱۸	الْكَهْفُ
۳	أَفَلَا يَرَى	أَفَلَا يَرَى	۱۹	أَقْبَلَ	أَقْبَلَ	۱۹	الْكَهْفُ
۴	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	۲۰	الْأَنْبِيَاءُ	الْأَنْبِيَاءُ	۲۰	النَّمْلُ
۵	لَهُ مُؤْمِنَةٌ	لَهُ مُؤْمِنَةٌ	۲۱	السَّائِدَةُ	السَّائِدَةُ	۲۱	الظُّفَرُ
۶	يَسْتَطِعُ	يَسْتَطِعُ	۲۲	الْأَسْرَافُ	الْأَسْرَافُ	۲۲	مُحَمَّدٌ
۷	مَلَائِكَةٌ	مَلَائِكَةٌ	۲۳	الْأَسْرَافُ	الْأَسْرَافُ	۲۳	مُحَمَّدٌ
۸	لَا وَضْعَةٌ	لَا وَضْعَةٌ	۲۴	الشَّوَّدَةُ	الشَّوَّدَةُ	۲۴	الْعَشَرُ
۹	لَمْوَدٌ	لَمْوَدٌ	۲۵	هُودٌ	هُودٌ	۲۵	الْمَهْرُ
۱۰	لَيَرِبُّوْا	لَيَرِبُّوْا	۲۶	الرُّوْمُ	الرُّوْمُ	۲۶	الْدَّهْرُ
۱۱	لَيَسْتَلُوْا	لَيَسْتَلُوْا	۲۷	الْرَّوْدُ	الْرَّوْدُ	۲۷	بِوْنَسٌ

خلافات میں یہ خوبیں ہوئی چاہیں

نوبہ — یعنی رہل اور ائمہ میں ممتاز کے اداکارا

ترنل — یعنی طبعیہ کر قرآن ہے مذہب

تیزین — یعنی عرف کو صاف ہے مذہب

تریل — یعنی رہل کو ہمور کر کے پڑھنا

ترغیر — یعنی انداز اور انداز کے ہے مذہب

ترین — یعنی رب کے موالی اور اکابر کے مالو ہے مذہب

خلافات میں ان بیجوں سے پچھا لازم ہے

ریب — مدد اور اکابر کے ہے مذہب — کتابیں پڑھنے کا سبک کے اداکارا کے مذہب

ریصل — مذکات اور اکابر کے ہے مذہب — کتبہ — ریخن — جو اپنے اکابر کے مذہب کے ہے مذہب — ۲۸

ریس — جو اکابر کے مذہب جاہد اکابر کے ہے مذہب — ۲۹

ریشکن — یعنی اکابر کے مذہب ہے مذہب — ۳۰

ریخن — یعنی اکابر کے مذہب ہے مذہب — ۳۱

ریخول — یعنی اکابر کے مذہب ہے مذہب — ۳۲

ریس — یعنی اکابر کے مذہب ہے مذہب — ۳۳